تمام تر تحریرات یہ گواہی دیتی ہیں کہ آپ کو زمانِ حال کی نفسیاتی الجھنوں کا مکمل مکمل ادراک ہے۔ مذاقِ عام کو مشاہداتی طور پر جانتے ہیں اور ان کے اسلوب اثر پرور کو تو ایک زمانہ جانتا ہے۔

آپ نے اس کتاب میں قرآن مجید کے دو عظیم بابوں سورۃ الفاتحہ اور سورۃ البقرہ کی تشریح وتفسیر کی ہے۔ اس سے پہلے یہ تفسیر ماہنامہ ''الفرقان'' میں قسط وار شائع ہوتی رہی ہے۔

بڑی تقطیع کے ۵۱۲ صفحات پر مشتمل اس کتاب کو اغلاط سے مبرا عمدہ کاغذ پر عمدگی سے شائع کرنا ایک بڑا کارنامہ ہے جس پر ناشر خصوصی طور پر علیحدہ سے مبارک باد کے مستحق ہیں۔

کتاب: دارالعلوم دیوبند کی پچاس مثالی شخصیات　　از رشحاتِ قلم: حکیم الاسلام حضرت قاری محمد طیب قاسمیؒ

زیرِ تبصرہ کتاب میں حکیم الاسلام حضرت قاری محمد طیب صاحب مرحوم کے کچھ تعزیتی شذرات، کچھ یادگاری مضامین اور چند شخصی خاکے شامل ہیں۔ یہ کتاب جیسے کہ اس کی ترتیب سے ظاہر ہوتا ہے۔ حضرت قاری صاحب مرحوم کی وفات کے بعد ترتیب دی گئی ہے۔ کسی بھی مضمون کی اوّلین اشاعت کی تاریخ یا مأخذ کا ذکر نہیں کیا۔ گویا ترتیب میں قاری پر ظاہر یہ ہوتا ہے کہ یہ کتاب مکمل ایک کتاب کی صورت میں حضرت قاری صاحب کے قلم سے نکلی ہے۔

جناب ناشر نے سرورق پر اگرچہ قاری صاحب کے نام سے پہلے ''از رشحاتِ قلم'' ہی لکھا ہے لیکن مرتبِ محترم کے نام کا کہیں کنایتاً بھی ذکر نہیں کیا۔ ان کی بارگاہِ اشاعت پناہ وطباعت پائیگاہ میں عرض ہے کہ حضرت قاری صاحب جیسی نہایت بابرکت علمی شخصیت کے قلم سے نکلے ہوئے مضامین وشذرات کے مجموعے کو اس قدر بے ترتیبی سے شائع کرنا حضرت قاری صاحب کے محبّین کے لیے تکلیف دہ ہے۔ راقم مستدعی ہے کہ آئندہ اشاعت میں حسنِ ترتیب کا خاطر خواہ انتظام کیا جائے۔ اس کتاب کی فہرست میں شامل تمام ہی شخصیات انتہائی جلیل القدر ہیں۔ لیکن ترتیب کا عالم یہ ہے کہ حضرت شیخ الہند کا ذکر ہو رہا ہوتا ہے تو بیچ میں حضرت تھانوی کے واقعات آن ٹپکتے ہیں۔ کتابت کی غلطیوں کے طومار بلکہ انبار اس پر مستزاد ہیں۔ کتاب میں عظیم دینی وعلمی شخصیات کا تذکرہ ہے اور حضرت قاری محمد طیب رحمہ اللہ کا معجز رقم قلم اس پر مستزاد ہے۔ اس کا تقاضا ہے کہ آئندہ اشاعت میں حسنِ ترتیب اور کتابت کی اغلاط پر خصوصی توجہ دی جائے۔